آیاتها ١١ ٩٣ سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ ١١ رکوعها ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الضُّحٰی ۝١
١۔ آفتاب کی روشنی کی قسم۔

وَ الَّيۡلِ اِذَا سَجٰی ۝٢
٢۔ اور رات کی تاریکی کی قسم جب وہ چھا جائے۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰی ۝٣
٣۔ اے نبی ﷺ تمہارے پروردگار نے نہ تو تمکو چھوڑ دیا اور نہ تم سے ناراض ہی ہوا۔

وَ لَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰی ۝٤
٤۔ اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔

وَ لَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰی ۝٥
٥۔ اور تمہارا پروردگار عنقریب تمہیں اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

اَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰی ۝٦
٦۔ بھلا اس نے تمہیں یتیم پاکر جگہ نہیں دی بیشک دی۔

وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ۝٧
٧۔ اور تمہیں رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔

وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰی ۝٨
٨۔ اور اس نے تمہیں تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔

فَاَمَّا الۡيَتِيۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ ۝٩
٩۔ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔

وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ۝١٠
١٠۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔

وَ اَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ۝١١ ع ١ ١٨
١١۔ اور اپنے پروردگار کی نعمت یعنی وحی کا بیان کرتے رہنا۔

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ
رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾

۲۰۔ ہم انکو اور انکو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش کسی سے رکی ہوئی نہیں۔

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَ
لَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ
تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں دنیا سے بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے۔

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا
ع ۲ ۲ ۲ مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع

۲۲۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ
بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ
الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ
اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انکو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ
صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ ؕ

۲۴۔ اور عجزونیاز سے انکے آگے جھکے رہو اور انکے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا ہے تو بھی انکے حال پر رحمت فرما۔